اِی ایس آئی سی کے اٹل بیمت وکتی کلیان یوجنا
(آے بی وِی کے وَے) کا ایک تعارف

کارکن کے وقار کو محفوظ کرنا ان کی مالی تحفظ کو یقینی بنانا سماجی

सत्यमेव जयते

وزارت محنت وروزگار / منسٹری اف لیبر وایمپلائمنٹ
بھارت سرکار

ملازمین کا اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن

اٹل بیمت وکتی کلیان یوجنا (آے بی وی کے وے) : یہ سکیم ایک فلاح اقدام ہے جو سیکشن ۲ (۹) ایکٹ ۱۹۴۸ کے تحت کام کرنے والے ملازمین کے لئے جو ریلیف کی صورت میں ۹۰ دن تک کی جاتی ہے۔ اسکیم کو ابتدائی طور پر دو سال کی مدت کے لئے ۲۰۱۸-۰۷-۰۱ سے پایلٹ کی بنیاد پر لاگو کیا گیا تھا۔ اس اسکیم کو اب مزید ایک سال کے لئے بڑھا دیا گیا ہے یعنی یکم جولائی ۲۰۲۰ سے ۳۰ جون ۲۰۲۱ تک۔ اس اسکیم کے تحت بے روزگاری سے نجات کی شرح کو پہلے کی شرح سے ٪۲۵ کی شرح سے ٪۵۰ کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ بشرطیکہ بیمہ شدہ فرد اپنی بے روزگاری کے فوراََ بعد کم از کم دو سال تک انشورنس میں رہا ہوگا اور اس نے بے روزگاری سے قبل شراکت کی مدت میں ۷۸ دن سے بھی کم وقت کے لئے شراکت کی ہوگی اور اس سے قبل کم از کم ۷۸ دن میں باقی تین شراکت کی مدت میں بے روزگاری ایک اہم رعایت ہے۔

بے روزگاری کی تاریخ سے ۳۰ دن بعد ادائگی پر راحت مل جائے گی اور کارکن کے ذریعے درخواست براہ راست نامزدای ایس آی سی برانچ آفس میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ اضافی فائدہ اور پر سکون شرائط ۲۴ مارچ ۲۰۲۰ سے ۳۱ دسمبر ۲۰۲۰ کے دوران لاگو ہیں۔ ریلیف حاصل کرنے کی www.esic.in آن لاین ویبسائٹ پر کئے جا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ جمانی درخواست کے ساتھ ایک حلف نامہ آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی اور بینک کی تفصیلات نامزدای ایس آی سی برانچ آفس کو پوسٹ کے ذریعے یا ذاتی طور پر جمع کروایا جا سکتا ہے۔ بیمہ شدہ فرد (آی پی) کے بینک اکاونٹ میں درخواست کی تصدیق اور ادائگی کا سارا عمل ۱۵ دن کے اندر مکمل ہو جائے گا۔

اٹل بیمت وائکتی کلیان یوجنا کے تحت

کارکنوں کے لئے امدادی رقم اب دگنی ہوگئی

کارکن کے بینک اکاؤنٹ میں براہ راست جمع

اہلیت کے معیار میں نرمی

کارکن www.esic.in پر آن لائن درخواست دے سکتے ہیں

"متواتر پوچھے گئے سوالات" اور ان کے جواب

اٹل بیمت وکتی کلیان یوجنا (آے بی وِی کے وَے)

سیریل نمبر	سوال	جواب
۱۔	کیا بے روزگاری انشورڈ افراد (آئی پی) کا احاطہ کرتی ہے جنہیں لاک ڈاؤن کے عرصہ میں آجروں سے تنخواہ نہیں ملتی تھی اور جن کی شراکت کو ۰ (زیرو) دکھایا جارہا ہے؟	نہیں۔
	کیا آجر کے لئے آئی پی کے ناموں کو چالان فہرست سے ہٹانا لازم ہے؟ کیونکہ زیادہ تر معاملات میں مزدوروں کی شراکت میں ے"۰" دکھایا جارہا ہے اور اس کے باوجود نااہل ہے۔	اس سکیم کے تحت ریلیف صرف ان آئی پی کو دستیاب ہے جنہیں بے روزگار کردیا گیا ہے۔ آئی پی کو صرف اس صورت میں بے روزگار سمجھا جائے گا جب اس کے / اس کی آجر نے ماہانہ شراکت چالان میں اسے کے / اس کی اخراج کو ظاہر کیا ہو۔ اگر آجر نے ماہانہ شراکت کے چالان میں آئی پی کے لئے"۰" شراکت ظاہر کی ہے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آئی پی ابھی بھی آجر کے ساتھ ملازمت کرتا ہے اور آجر ان ملازمین کو کچھ رقم ادا کرسکتا ہے لہذا اس طرح کے ملازمین اسکیم کے تحت ریلیف کے اہل نہیں ہیں۔
۲۔	کیا اس اسکیم میں وہ آئی پی شامل ہیں جو لاک ڈاؤن کے دوران بے روزگار تھے لیکن اب کام کر رہے ہیں؟	اس طرح کے ملازمین، اگر مطلوبہ اہلیت کی شرائط کو پورا کریں تو اسکیم کے تحت ریلیف کے اہل ہیں۔ لیکن دعویدار کرنے والا درخواست کی مدت کے دوران بے روزگار رہا ہوگا۔
۳۔	دعویدار بے روزگاری کے بعد پہلے ۳۰ دن تک اسکیم کے تحت درخواست دائر نہیں کرسکتا۔	دعویدار بے روزگار ہونے کے ۳۰ دن بعد ریلیف کے لئے درخواست داخل کرسکتا ہے (یعنی آجر کے ذریعہ دکھایا گیا ہے)۔ دعویدار پوری ماہ کے لئے اپنی بے روزگاری کے بعد ہی دعوی دائر کرسکتا ہے۔
٤۔	کیا سِسٹم کے ذریعہ درخواست کی تشکیل اسکیم کے تحت ریلیف کی ادائیگی کی ضمانت ہے۔ کیا اس درخواست کو مسترد کیا جاسکتا ہے اس کے بعد بھی جب سسٹم درخواست تخلیق کرنے کی اجازت دیتا ہے؟	نظام کے ذریعہ درخواست کی تشکیل سکیم کے تحت ریلیف کی ادائیگی کی ضمانت نہیں ہے۔ اگر آجر کے ریکارڈوں کے ساتھ برانچ آفس منیجر کے ذریعہ درخواست کی تصدیق کے دوران دعویدار نااہل پایا جاتا ہے تو، اس طرح کے معاملات شاذ و نادر ہی ہونے کے باوجود، برانچ آفس منیجر کے ذریعہ اس درخواست کو مسترد کیا جاسکتا ہے۔

سیریل نمبر	سوال	جواب
۵۔	پنشن کی عمر کیا ہے؟	کسی بھی بیمہ شدہ شخص کے استحکام کی عمر کمپنی کی پالیسی کے مطابق، کمپنی کے مطابق ہوتی ہے جو قانون کے مطابق ہے۔اِی ایس آئی ایکٹ کے سیکشن۵۶ کی وضاحت کے مطابق پنشن کی عمر کو ساٹھ سال کی عمر کے طور پر لیا جاسکتا ہے۔
٦۔	یہ ایک عام رجحان ہے کہ ملازمین ملازمت چھوڑنے کے سبب کمپنی سے اپنا استعفیٰ پیش کرتے ہیں۔ کیا وہ ملازمین جنھوں نے ملازمت چھوڑنے کے لئے اپنا استعفیٰ پیش کیا ہے آے بی وی کے وے، کے تحت ریلیف کے اہل ہوں گے؟	جن ملازمین نے اپنا استعفیٰ پیش کیا ہے وہ بے روزگار سمجھے جائیں گے اور اگر بصورت دیگر اہل ہیں تو انہیں اسکیم کے تحت ریلیف دیا جاسکتا ہے بشرطیکہ آجر نے انہیں مستعفی ہونے کے بعد / ملازمت چھوڑنے کے وقت کوئی تخفیفی نفع / مانیٹری معاوضہ ادا نا کیا ہو۔
۷۔	چاہے لاک ڈاؤن (حکومت کے حکم سے آجر پر عارضی نوعیت کی بندش) ملازمین کو معاوضہ ادا کرنے کے لئے آے بی وی کے وے کے تحت قابلیت کا عنصر ہوسکتا ہے۔	نہیں۔ لاک آوٹ یا لاک ڈاون ہونے کی صورت میں آے بی وی کے وے ریلیف قابل قبول نہیں ہے کیونکہ لاک آوٹ لاک ڈاؤن کی مدت کے دوران آجر ملازمین کو ملازمت پر برقرار رکھتا ہے۔
۸۔	آیا ملازم سے اس کی بے روزگاری کے بارے میں پوچھ گچھ کی جائے اور کیا اس کی بے روزگاری کے بارے میں کوئی منشور برانچ منیجر کے ذریعہ درخواست کی جانچ کے دوران لیا جانا ہے۔	ملازم (سابقہ بے روزگار آئی پی) سے نوڈیکلیریشن حاصل کرنے کہ ضرورت ہے۔۔ ملازم سے پوچھ گچھ کرنے سے بھی گریز کیا جائے۔ سابقہ آئی پی کی تمام جانکاری آجر سے تصدیق کے وقت حاصل کی جا سکتی ہے۔
۹۔	ویریفکیشن کے دوران آجر یہ دکھاتا ہو کہ ملازم نے نوکری چھوڑ دی ہے یا استعفیٰ دے دیا ہے یا رضا کارانہ ریٹائرمنٹ لیا ہے۔	ملازموں کو بے روزگار سمجھا جائے گا، اور اگر دوسری صورت میں اہل ہیں تو انہیں اسکیم کے تحت ریلیف کی ادائیگی کی جاسکتی ہے بشرطیکہ آجر نے ملازم کو ملازمت چھوڑتے وقت کسی بھی تخفیفی نفع / مالی معاوضے کی ادائیگی نہیں کی ہو۔
۱۰۔	اگر ای پی ایف کا حصہ بے روزگار ملازم کے حق میں ادا کیا گیا ہے، تو ملازم کو بے روزگار سمجھا جائے۔	نہیں۔ اگر ویریفکیشن کے دوران یہ پایا گیا کہ ای پی ایف کا حصہ ملازم کے حق میں ادا کیا گیا ہے، تو ملازم کو بے روزگار نہیں مانا جائے۔

مزید معلومات کے لئے اِی ایس ای سِی کے برانچ یا ٹول فری نمبر 1800112526 پر رابطہ کریں